بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن، وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْم وَعَلىٰ آلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْن.

صحیح مسلم وعلماء دیوبند کی خدمات

سب سے قبل صحیح مسلم کے مصنف (امام مسلم بن الحجاجؒ) کا تعارف پیش ہے۔

نام ونسب:

ابوالحسین کنیت، عساکرالدین لقب اور مسلم ان کا اسم گرامی تھا۔ قُشیر عرب کے مشہور قبیلہ کی طرف منسوب تھے۔آپ کے والد حجاج بن مسلمؒ علمی حلقوں میں بہت پابندی سے شریک ہوا کرتے تھے۔

ولادت ووفات:

آپ ۲۰۲یا۲۰۴یا۲۰۶ ہجری میں خراسان کے مشہور شہر نیشاپور میں پیدا ہوئے۔یہ خوبصورت شہر ایران کے مشرق شمال میں ترکمانستان کے قریب واقع ہے۔نیشاپور میں پیدائش کی مناسبت سے آپ کو نیشاپوری کہا جاتا ہے۔آپ کی وفات ۲۵ رجب ۲۶۱ ھ کو نیشاپور میں ہوئی اور وہیں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔غرض امام مسلمؒ کی عمر صرف ۵۵یا۵۷یا۵۹ سال رہی۔۔۔امام مسلمؒ کی وفات کا سبب بھی عجیب وغریب واقعہ ہے کہ ایک روز مجلس میں آپ سے کوئی حدیث دریافت کی گئی۔ بروقت آپ اس حدیث کو نہیں پہچان سکے، چنانچہ آپ اُس حدیث کو اپنی کتابوں میں تلاش کرنے میں مصروف ہوگئے۔ کھجوروں کا ایک ٹوکرا اُن کے قریب رکھا تھا اور آپ حدیث کی فکروجستجو میں کچھ ایسے مستغرق رہے کہ حدیث کے ملنے تک تمام کھجوروں کو تناول فرما گئے اور کچھ احساس نہیں ہوا، بس یہی زائد کھجوریں کھانا آپ کی موت کا سبب بنا۔

تعلیم وتربیت:

آپ نے والدین کی نگرانی میں بہترین تربیت حاصل کی جس کا اثر یہ ہوا کہ ابتداء عمر سے اخیر سانس تک آپ نے پرہیزگاری اور دینداری کی زندگی بسر کی۔آپ کی ابتدائی تعلیم نیشاپور میں ہوئی۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی ذکاوت، ذہانت اور قوت حافظہ عطا کی تھی۔

علم حدیث کی تحصیل:

آپ نے حدیث کی تلاش میں عراق، حجاز، مصر، شام وغیرہ کے متعدد سفر کئے اور وہاں کے محدثین سے بھی احادیث حاصل کیں۔

امام مسلمؒ کی شخصیت:

امام مسلمؒ کو ہر زمانہ میں علم حدیث کا امام مانا گیا ہے اور ان کا درجہ محدثین میں اس قدر بلند ہے کہ اس درجہ پر امام بخاریؒ کے علاوہ اور کوئی محدث نہیں پہنچ سکا۔

اساتذۂ امام مسلمؒ:

آپ کے اساتذہ میں امام محمد بن یحییٰ ذہلیؒ، امام یحییٰ بن یحییٰ نیشاپوریؒ، امام اسحاق بن راہویہؒ، امام عبداللہ القعنبیؒ، امام سعید بن منصورؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور امام بخاریؒ کے نام قابل ذکر ہیں۔انہوں نے صرف ۱۲ سال کی عمر میں امام یحییٰ تمیمیؒ سے حدیث کی سماعت شروع کردی تھی۔

تلامذۂ امام مسلمؒ:

آپ کے تلامذہ میں سے امام ابوعیسیٰ ترمذیؒ، امام ابوبکر بن خزیمہؒ اور امام ابوحاتم رازیؒ کے نام قابل ذکر ہیں۔

تالیفات امام مسلمؒ: امام مسلمؒ کی بعض اہم کتابوں کے نام حسب ذیل ہیں:

کتاب المسند الکبیر علی الرجال، جامع کبیر، کتاب الاسماء والکنیٰ، کتاب العلل، کتاب الوُحدان، کتاب حدیث عمرو بن شعیب، کتاب مشایخ مالک، کتاب مشایخ الثوری، کتاب مشایخ شعبة، کتاب ذکر اوھام المحدثین، کتاب التمییز، کتاب الافراد، کتاب الاقران، کتاب المخضرمین، کتاب اولاد الصحابة، کتاب الانتفاع بجلود السباع، کتاب الطبقات، کتاب افراد الشامیین، کتاب رواۃ الاعتبار اور **صحیح مسلم۔**

امام مسلمؒ کی اہم تالیف صحیح مسلم:

مختلف ممالک کے اسفار کے بعد امام مسلمؒ نے چار لاکھ احادیث جمع کیں اور ان میں سے ایک لاکھ مکرر احادیث کو ترک کر کے تین لاکھ احادیث کو پرکھنا شروع فرمایا۔ جو احادیث ہر اعتبار سے مستند ثابت ہوئیں ان کا انتخاب کر کے صحیح مسلم میں جمع کیا۔ پندرہ سال کی جدوجہد اور کاوشوں کے بعد یہ اہم کتاب مکمل ہوئی، اس میں تقریباً سات ہزار احادیث ہیں، جن میں سے متعدد احادیث ایک سے زیادہ مرتبہ ذکر کی گئی ہیں۔ غیر مکرر احادیث کی تعداد تقریباً چار ہزار ہے۔

صحیح مسلم کا مکمل نام:

امام مسلمؒ کی اِس اہم کتاب کا نام بہت زیادہ مشہور نہ ہوسکا، پھر بھی محدثین وعلماء نے اس مقبول کتاب کے نام اس طرح تحریر فرمائے ہیں: **الصحیح، المسند الصحیح، الجامع۔** البتہ یہ کتاب **صحیح مسلم** کے نام سے عرب وعجم میں زیادہ پہچانی جاتی ہے۔

رباعیات صحیح مسلم:

اعلیٰ سے اعلیٰ صحیح مسلم میں وہ سند ہے جس میں رسول اللہ ﷺ تک چار واسطے ہیں، صحیح مسلم میں اس قسم کی احادیث ۸۰ سے کچھ زیادہ ہیں۔ ثلاثیات جس میں رسول اللہ ﷺ تک تین واسطے ہیں صحیح مسلم میں کوئی حدیث نہیں ہے، البتہ صحیح بخاری میں تقریباً (۲۲) احادیث ثلاثیات ہیں جس میں سے امام بخاریؒ نے (۲۰) احادیثِ ثلاثیات امام ابوحنیفہؒ کے شاگردوں سے روایت کی ہیں۔

حدیث متفق علیه: جو حدیث صحیح بخاری وصحیح مسلم دونوں کتابوں میں مذکور ہو تو اس حدیث کو متفق علیہ کہا جاتا ہے۔

صحیح مسلم کی شروح:

صحیح مسلم کی بکثرت شروح تحریر کی گئی ہیں، جن میں **شیخ ابوزکریا یحییٰ بن شرف الشافعی الدمشقی**ؒ (۶۳۱ھ۔۶۷۶ھ) یعنی امام نووی کی شرح (**المنهاج فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج**) علماء امت میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ اس شرح کی ۱۰ جلدیں ہیں۔

صحیح مسلم وعلماء دیوبند کی خدمات:

برصغیر میں مدارس اسلامیہ کے ذریعہ احادیث کی ایسی عظیم خدمات پیش کی گئی ہیں کہ دنیا کے چپہ چپہ میں ان خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور صرف ۱۵۰ سال کی تاریخ میں ان مدارس اسلامیہ سے لاکھوں فضلاء احادیث کی مشہور ومعروف کتابیں پڑھ کر عرب وعجم میں پھیل گئے۔

دار العلوم دیوبند اور اس طرز پر برصغیر میں قائم ہزارہا مدارس اسلامیہ سے لاکھوں علماء کرام قرآنی تعلیمات سے واقف ہوکر ہر سال صحیح مسلم اور حدیث کی دیگر کتابیں پڑھ کر علوم نبوت کو امت مسلمہ تک پہنچانے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔

علماء دیوبند کی تحریر کردہ صحیح مسلم کی بعض شروح :

برصغیر کے علماء خاص طور پر علماء دیوبند نے صحیح مسلم کی متعدد شروح تحریر فرمائی ہیں، جن میں سے شیخ شبیر احمد عثمانیؒ اور مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی شرح مسلم کو عرب وعجم میں بڑی شہرت حاصل ہوئی ہے۔

موسوعة فتح الملهم بشرح صحيح امام مسلم: یہ صحیح مسلم کی اہم ومقبول شرح ہے جو عربی زبان میں شیخ شبیر احمد عثمانیؒ نے تحریر کی ہے، لیکن شرح مکمل ہونے سے قبل ہی آپ کا انتقال ہوگیا۔اسکی ٦ جلدیں ہیں جو کتاب النکاح تک ہے۔

تكملة فتح الملهم : والد محترم مفتی محمد شفیعؒ کے فرمان پر مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہ نے کتاب الرضاعہ سے آخیر تک ٦ جلدوں میں اس شرح کو عربی زبان میں مکمل کیا۔ شیخ محمد تقی عثمانی دامت برکاتہ نے ابتدائی ٦ جلدوں پر تعلیقات بھی تحریر فرمائیں، اس طرح مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی کاوشوں سے یہ شرح منظر عام پر آئی۔ امت مسلمہ خاصکر عرب علماء میں اس شرح کو خاص مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ لبنان کے متعدد ناشرین اس شرح کے بے شمار نسخے شائع کر چکے ہیں۔ عصر حاضر کے مشہور ومعروف عرب عالم دین ڈاکٹر یوسف قرضاوی صاحب اور شیخ عبد الفتاح ابوغدہ الحلبیؒ نے اس شرح کی تقریظ تحریر کی ہے۔ اس شرح کی تمام ١٢ جلدیں انٹرنیٹ کے ان لنک سے **download** کی جاسکتی ہیں:

http://www.waqfeya.com/book.php?bid=3939

http://www.almeshkat.net/books/open.php?cat=22&book=5268

الحل المفهم لصحيح مسلم: یہ شیخ رشید احمد گنگوہیؒ کا درس مسلم ہے جو شیخ محمد یحییٰ کاندھلویؒ نے قلمبند کیا تھا اور شیخ محمد زکریا کاندھلویؒ نے اپنی تعلیقات کے ساتھ اس کو شائع کرایا۔ اس کی دو جلدیں ہیں۔

نعمة المنعم في شرح المجلد الثاني لمسلم: شیخ نعمت اللہ اعظمی دامت برکاتہم کی تالیف ہے جو کتاب البیوع سے لے کر باب استحباب المواساة بفضول الماء تک ہے جسکی ٣٨٣ صفحات پر مشتمل ایک جلد شائع ہوچکی ہے۔

صحيح مسلم شريف مترجم عربي اردو: شیخ عابد الرحمٰن کاندھلویؒ نے اردو زبان میں صحیح مسلم کا سلیس ترجمہ کیا ہے۔ شیخ محمد عبد اللہؒ فاضل تخصص فی الافتاء دار العلوم کراچی نے مختصر مفید حواشی تحریر کئے ہیں، جسکی تین جلدیں ہیں۔ امام مسلمؒ کی مختصر سوانح حیات لکھنے میں راقم الحروف نے اس کتاب سے خاص استفادہ کیا ہے۔

مقدمة صحيح مسلم:

صحیح مسلم کا مقدمہ بعض وجوہ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس مقدمہ میں وجہ تالیف کے علاوہ فن روایت کے بہت سے فوائد جمع کئے گئے ہیں۔ امام مسلمؒ نے یہ مقدمہ تحریر کر کے فن اصول حدیث کی بنیاد قائم کر دی ہے۔ اس مقدمہ کی خصوصی اہمیت کی وجہ سے اس کی مستقل شروح بھی تحریر کی گئی ہیں، علماء دیوبند کی مندرجہ ذیل صحیح مسلم کے مقدمہ کی شروح طلبہ میں کافی مقبول ہیں:

عمدة المفهم في حل مقدمة مسلم: شیخ عبد القادر محمد طاہر رحیمیؒ۔

فيض المنعم شرح مقدمة مسلم: شیخ سعید احمد پالنپوری دامت برکاتہم۔

نعمة المنعم شرح مقدمة مسلم: شیخ نعمت اللہ اعظمی دامت برکاتہم۔

ايضاح المسلم شرح مقدمة مسلم: شیخ محمد غانم دیوبندی دامت برکاتہم۔

فیض الملہم شرح مقدمۃ مسلم: شیخ اسلام الحق کوپا گنجیؒ۔

نصرۃ المنعم شرح مقدمۃ مسلم: شیخ عثمان غنیؒ۔

صحیح بخاری وصحیح مسلم کا موازنہ:

حدیث کی متعدد کتابیں تحریر کی گئیں مگر علماء کرام نے چھ کتابوں کو زیادہ مستند ومعتبر قرار دے کر صحاح ستہ (چھ صحیح کتابوں) کا خطاب دیا ہے، یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن نسائی، سنن ابوداؤد، سنن ترمذی، اور سنن ابن ماجہ۔ ان کتابوں میں سے صحیح بخاری وصحیح مسلم کو سب سے زیادہ مستند قرار دیا ہے۔ صحیح بخاری وصحیح مسلم میں کون سی کتاب زیادہ معتبر اور کس کتاب کا مقام بلند ہے۔ اکثر علماء ومحدثین نے صحیح بخاری کو صحیح مسلم پر فوقیت وفضیلت دی ہے، البتہ بعض محدثین وعلماء نے صحیح مسلم کو صحیح بخاری پر فوقیت دی ہے۔

حافظ عبدالرحمٰن بن علی الربیع یمنی شافعیؒ نے تحریر کیا ہے کہ ایک جماعت نے میرے سامنے بخاری ومسلم میں ترجیح وفضیلت کے بارے میں گفتگو کی، جواباً کہہ دیا کہ صحت میں بخاری اور حسن ترتیب میں مسلم قابل ترجیح ہے۔

شیخ ابوعمر بن احمد بن حمدانؒ بیان کرتے ہیں کہ میں شیخ ابوالعباس بن عقدہ سے دریافت کیا کہ بخاری ومسلم میں سے کسے فوقیت حاصل ہے؟ فرمایا دونوں محدث ہیں۔ میں نے پھر دوبارہ دریافت کیا تو فرمایا امام بخاریؒ اکثر اسماء وکنٰی کے مغالطہ میں آجاتے ہیں مگر امام مسلمؒ اس مغالطہ سے بری ہیں۔ غرضیکہ مسلم کا متون کا حسن سیاق تلخیص طرق اور ضبط انتشار صحیح بخاری پر بھی فائق ہے۔ متون احادیث کو موتیوں کی طرح اس طرح روایت کیا ہے کہ احادیث کے معانی چمکتے چلے جاتے ہیں۔

شاہ عبدالعزیزؒ تحریر فرماتے ہیں کہ صحیح مسلم میں خصوصیت کے ساتھ فن حدیث کے عجائبات بیان کئے گئے ہیں اور ان میں اخص الخصوص متون کا حسن سیاق ہے اور روایت میں تو آپ کا ورع تام اور احتیاط اس قدر ہے کہ جس میں کلام کرنے کی گنجائش نہیں۔ اختصار کے ساتھ طرق اسانید کی تلخیص اور ضبط انتشار میں یہ کتاب (صحیح مسلم) بے نظیر واقع ہوئی ہے۔

امام مسلمؒ نے اپنی صحیح میں یہ شرط لگائی ہے کہ وہ اپنی کتاب (صحیح مسلم) میں صرف وہ احادیث بیان کریں گے جسے کم از کم دو ثقہ تابعین نے دو ثقہ راویوں سے نقل کیا ہو اور یہی شرط تمام طبقات تابعین اور تبع تابعین میں ملحوظ رکھی ہے یہاں تک کہ سلسلہ روایت امام مسلم پر آکر ختم ہوجائے۔

امام مسلمؒ راویوں کے اوصاف میں صرف عدالت کو ملحوظ نہیں رکھتے بلکہ شرائط شہادت کو بھی پیش نظر رکھتے ہیں۔ امام بخاریؒ کے نزدیک اس قدر پابندی نہیں ہے۔

امام مسلمؒ نے ہر حدیث کو جو اس کے لئے مناسب مقام تھا وہیں ذکر کیا ہے اور اس کے تمام طریقوں کو اسی مقام پر بیان کردیا ہے اور اس کے مختلف الفاظ کو ایک ہی مقام پر بیان کردیا ہے تاکہ طالب علم کو آسانی ہو، البتہ یہ بات صحیح بخاری میں نہیں ہے۔

صحیح مسلم کی ایک امتیازی صفت یہ ہے کہ امام مسلمؒ نے اپنی کتاب میں تعلیقات بہت کم ذکر کی ہیں برخلاف امام بخاریؒ کے کہ ان کی کتاب میں تعلیقات بکثرت ہیں۔

محمد نجیب سنبھلی قاسمی، ریاض

(najeebqasmi@yahoo.com)